DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.08.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ایران بارڈر پر مزید آسانیاں پیدا کی جائیں، گورنر جعفر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	2 بچیوں اور میاں بیوی کے قتل کا سخت نوٹس انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے خلاف یہاں کوئی گنجائش نہیں ,وزیراعلی بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	صوبائی وزراء میٹرھ لے کر سول سیکٹر سٹاف ایسوسی ایشن کے آفس پہنچ گئے۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	سابق حکمرانوں کے باعث ملک ترقی سے محروم رہا، عمران احمد شاہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	محکمہ کی بہتری کے لیے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے، صوبائی وزیر تعلیم۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	ضلعی عدلیہ کے افسران کے تبادلے۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	بچیوں کی بوری بند لاشیں سپیکر نے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دے دی۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے، عبدالخالق اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	ڈیڈلائن ختم افغان مہاجرین کے انخلا کے لیے آج سے بلاامتیاز کارروائی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	صوبے میں پوست کی کاشت کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب روکی جائے، بلوچستان اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	سی ای او ہیلتھ کارڈ پروگرام کا دورہ بی ایم سی کاؤنٹرز قائم کرنے کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	زیارت میں آج کا جلسہ فارم 47 کی حکومت کے خلاف ریفرنڈم ہوگا، آل پارٹیز۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	اختیار کے بغیر اقتدار کے نتیجے میں ملک بحران سے دوچار ہے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کے لیے بے روزگاری کا خاتمہ ضروری ہے، کریم نوشیروانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	حکومت نے بلاجواز ہمارا لانگ مارچ لاہور میں روک رکھا ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	ملکی مسائل کا حل افہام وتفہیم سے ممکن ہے، جمیعت۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	پبلک سروس کمیشن خودمختار اور حساس ادارہ ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

کوئٹہ شاہراہ پر بیکری سے بچیوں کا سانس بند کیا گیا پوسٹ مارٹم رپورٹ والدین گرفتار، چمن ایف ائی اے کا کریک ڈاؤن غیر قانونی کرنسی برآمد ملزم گرفتار، نامعلوم افراد خالق شہید تھانے پر دستی بم پھینک کر فرار، ژوب ٹھیکدار سے 15 لاکھ بھتہ لینے والے گروہ کے تین افراد گرفتار۔

عوامی مسائل:

شہری مسائل کا حل مقامی حکومتوں کی بحالی سے ہی ممکن ہے سماجی حلقے، وزیراعلی بلوچستان 500 سکولز بنانے کے احکامات جاری کریں کم سن طالب علم احمد شاہ کا مطالبہ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 01.08.2025

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**وزیراعظم بلوچستان کی سیاسی خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گزشتہ روز وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت وسماجی بہبود سید عمران احمد شاہ نے کوئٹہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ وزیراعظم پاکستان بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں ان کے حکم پر کوئٹہ دورہ کر رہا ہوں تا کہ ذاتی طور پر یہاں کے لوگوں خصوصاً بچوں، بچیوں کی تعلیم وسائل کا جائزہ لیا جائے اور تمام سٹیک ہولڈرز خصوصاً صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ ان کا دل ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ تخفیف غربت کے حوالے سے ہماری حتی الوسع کوشش ہوگی کہ بلوچستان کی نوجوان نسل خصوصاً خواتین اور بچیوں کو درپیش مسائل پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے وومن یونیورسٹی کے غریب طلباء کے لیے 200 سکالرشپ بلوچستان کی خواتین کے لیے 100 سلائی مشینیں اور 100 ویل چیئر فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوشحال بلوچستان ترقی یافتہ پاکستان کا خواب ہے۔ پاکستان بیت المال 15 لاکھ تک کے ہیلتھ کارڈ کے سہولت فراہم کررہی ہے۔ پیغام پاکستان دختران پاکستان اور صاحبان پاکستان پروگرام کا مقصد خدمت خلق ہے۔ وفاقی وزیر کی جانب سے وومن یونیورسٹی کے غریب طلباء کے لیے 200 کالرشپ بلوچستان کی خواتین کے لیے 100 سلائی مشینیں اور 100 ویل چیئر فراہم کرنے کا اعلان قابل تعریف ہے۔

اداریے:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل کا حل اسلام آباد میں نہیں صوبے کے اندر حل کرنے کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بلوچستان کے حقوق اور مسائل سیاست سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Mushroom of diagnostic labs" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان ہیلتھ کارڈ اور کینسر کے مریضوں کی**" کے عنوان سے یونس بلوچ کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ زمانہ کوئٹہ نے "**بلوچستان میں اسرائیل کی مذموم سرگرمیاں**" کے عنوان سیریاض احمد چودھری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں صہیونی فتنہ کی سازش**" کے عنوان سے شاہد ندیم احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

ایران وافغان بارڈر پر مزید آسانیاں پیدا کیجائیں، گورنر جعفر مندوخیل

سینیٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس سلیم مانڈوی والا اور سینیٹر انوشہ رحمن سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سینیٹ آف پاکستان کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس اینڈ ریونیو کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمٰن نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اسٹینڈنگ کمیٹی کو صوبے میں بارڈر ٹریڈز کے فروغ، بارڈ مارکیٹس کے قیام، مقامی تاجروں وصنعتکاروں کو ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی دینے اور ان کیلئے خاصکر پاک افغان اور پاک ایران بارڈرز پر مزید آسانیاں پیدا کرنے پر زور دیا۔ واضح رہے کہ گورنر مندوخیل نے بلوچستان کے دورے پر آئے ہوئے سینیٹرز کے سامنے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے تحفظات اور مطالبات بھی رکھے۔ علاوہ ازیں صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے مسائل بھی زیر بحث آئے۔

کوئٹہ : گورنر جعفر مندوخیل سے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے کامرس کی چیئرپرسن انوشہ رحمان، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی اور مسلم لیگ ن کے پارلیمنٹیرینز ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

گورنر جعفر خان مندوخیل کا سینیٹ کی قائمہ کمیٹی چیئرپرسن انوشہ رحمان و دیگر کے ہمراہ گروپ فوٹو

آسان سرحدی تجارت کیلئے اقدامات کئے جائیں، جعفر مندوخیل

سینیٹر سلیم مانڈوی کی قیادت میں وفد کے دورہ کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے، گورنر

سینیٹر انوشہ رحمن، عبدالقادر سمیت دیگر سینیٹرز کی ملاقات، شیلڈز کا تبادلہ کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے سینیٹ آف پاکستان کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے فنانس اینڈ ریونیو کے چیئرمین سینیٹر سلیم مانڈوی والا اور چیئرپرسن قائمہ کمیٹی برائے کامرس سینیٹر انوشہ رحمن نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں ملاقات کی۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اسٹینڈنگ کمیٹی کو صوبے میں بارڈر ٹریڈز کے فروغ، بارڈ مارکیٹس کے قیام، مقامی تاجروں وصنعتکاروں کو ہمسایہ ممالک کی تجارتی منڈیوں تک رسائی دینے اور ان کیلئے خاص کر پاک افغان اور پاک ایران بارڈرز پر مزید آسانیاں پیدا کرنے پر زور دیا۔ واضح رہے کہ گورنر مندوخیل نے بلوچستان کے دورے پر آئے ہوئے سینیٹرز کے سامنے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ........

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

انڈسٹری کے تحفظات اور مطالبات بھی رکھے۔ علاوہ ازیں صوبے کی تازہ ترین سیاسی صورتحال، ہائیر ایجوکیشن کے فروغ اور جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے مسائل بھی زیر بحث آئے۔ اس موقع پر سینیٹر عبدالقادر، سینیٹر محسن عزیز، سینیٹر منظور احمد کاکڑ، سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری، سینیٹر صمد علی، سینیٹر ذی شان خانزادہ، سینیٹر جان محمد بلیدی، سینیٹر رانا محمود الحسن سینیٹر راحت جمالی، سینیٹر بلال خان مندوخیل، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل اور صوبائی وزراء علی حسن زہری، میر عاصم کرد گیلو، عترت مصطفیٰ اور ولی خان مندوخیل بھی موجود تھے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے میر بہار خان مری اور محمد ہاشم ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 35 روپے

BC-L-1

جلد 54 | جمعۃ المبارک 6 صفر المظفر 1447ھ یکم اگست 2025ء | نمبر 208

2 بچیوں اور میاں بیوی کے قتل کا سخت نوٹس

انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کیلئے یہاں کوئی گنجائش نہیں، وزیراعلیٰ بگٹی

یہ واقعات معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ ہیں، کوئی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے، عوام اداروں سے تعاون کریں، بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے کیچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا ہے وزیر اعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جاسکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لاکر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں مکمل انصاف دلوانا حکومت کی قانونی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 جمعہ 06 صفر 1447ھ یکم اگست 2025ء صفحات 08 شمارہ 27

رجسٹرڈ BC-m-1 | Emall. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

کوئٹہ، مستونگ میں قتل کے واقعات، کوئی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے، وزیراعلیٰ

بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں، صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی

کیچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات انتہائی قابل مذمت ہیں

جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل، ملزمان گرفتار کیے جائیں، میر سرفراز بگٹی کی حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے کیچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا.......... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

ہے وزیراعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جا سکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 227 | جمعۃ المبارک، 6 صفر المظفر، یکم اگست 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

بچیوں اور میاں بیوی کے قتل کے واقعات، وزیراعلیٰ بلوچستان نے سخت نوٹس لے لیا

ایسے واقعات معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ ہے، مجرمان کو قانون کی گرفت میں لایا جائے، سرفراز بگٹی

تحقیقات میں جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لاکر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں، متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے کچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا ہے وزیراعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر کی فوری (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جاسکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لاکر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں۔

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ یکم اگست 2025ء بمطابق 06 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-206

وزیراعلیٰ بلوچستان نے کچلاک پچی بیگ میں دو معصوم بچیوں اور مستونگ میں میاں بیوی کے قتل کے واقعات کا نوٹس لے لیا

واقعات معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ، ملوث عناصر کی فوری گرفتاری کو یقینی بنایا جائیگا

ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے پچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا ہے وزیراعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر (بقیہ نمبر 54 صفحہ نمبر 7 پر)

کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جاسکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں مکمل انصاف دلوانا حکومت کی قانونی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن و امان کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ مجرموں کو ان کے انجام تک پہنچایا جا سکے اور معاشرے کو محفوظ و پرامن بنایا جاسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعہ یکم اگست 2025ء بمطابق 06 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 207

وزیراعلیٰ نے کیچی بیگ اور مستونگ واقعات کا نوٹس لے لیا

بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں

میر سرفراز بگٹی

آئی جی پولیس کو ملوث عناصر کی گرفتاری کا حکم، کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ کے سپرد، کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے

جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے، وزیراعلیٰ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے کیچی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا ہے وزیراعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جا سکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں مکمل انصاف دلوانا حکومت کی قانونی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن و امان کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ مجرموں کو ان کے انجام تک پہنچایا جا سکے اور معاشرے کو محفوظ و پرامن بنایا جا سکے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: حبیب الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعۃ المبارک یکم اگست 2025ء 06 صفر المظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 320

بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کیلئے کوئی گنجائش نہیں

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا کچھی بیگ میں دو بچیوں کے قتل اور مستونگ میں قتل کے واقعات پر غم و غصے کا اظہار، دونوں سانحات کا نوٹس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے علاقے کچھی بیگ میں دو معصوم بچیوں کے بہیمانہ قتل اور مستونگ میں میاں بیوی کے اندوہناک قتل کے واقعات پر شدید افسوس اور غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دونوں سانحات کا سختی سے نوٹس لیا ہے وزیراعلیٰ نے ان واقعات کو معاشرتی اقدار، انسانی ضمیر اور ریاستی رٹ پر سنگین حملہ قرار دیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان کو ہدایت کی ہے کہ ملوث عناصر کی فوری گرفتاری یقینی بنائی جائے اور کوئی بھی مجرم قانون کی گرفت سے نہ بچنے پائے انہوں نے واضح کیا کہ ایسے سفاک جرائم میں ملوث مجرم خواہ کتنے ہی بااثر یا صاحب حیثیت کیوں نہ ہوں، قانون ان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گا اور انہیں کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں انسانی جانوں سے کھیلنے والوں کے لیے کوئی گنجائش نہیں اور صوبائی حکومت ایسے جرائم کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی میر سرفراز بگٹی نے حکم دیا کہ دونوں واقعات کی تفتیش پولیس کی سیریس کرائمز انویسٹیگیشن ونگ کے سپرد کی جائے تاکہ تحقیقات سائنسی بنیادوں، تکنیکی شواہد اور مکمل شفافیت کے ساتھ کی جا سکیں انہوں نے پولیس اور تحقیقاتی اداروں کو ہدایت کی کہ جدید فرانزک اور تکنیکی وسائل بروئے کار لا کر جلد از جلد ٹھوس نتائج حاصل کیے جائیں اور ملزمان کو عدالت کے کٹہرے میں لایا جائے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ایسے درندگی پر مبنی واقعات پورے معاشرے کے ضمیر کو جھنجھوڑتے ہیں حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں مکمل انصاف دلوانا حکومت کی قانونی، اخلاقی اور آئینی ذمہ داری ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو ہر صورت پورا کیا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ امن و امان کے قیام میں قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشتبہ سرگرمی کی بروقت اطلاع دیں تاکہ مجرموں کو ان کے انجام تک پہنچایا جا سکے اور معاشرے کو محفوظ و پرامن بنایا جا سکے۔

(بقیہ 15 صفحہ 2 پر)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 01 AUG 2025 Page No. 8

سابق حکمرانوں کے باعث ملک ترقی سے محروم رہا، عمران احمد شاہ

اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات پر عمل سے ہی ہم زندگی میں کامیاب ہوسکتے ہیں' انسانیت کی خدمت میں سکون ہے' وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت

فنی تربیت سے ہمارے شہری ذاتی کاروبار شروع اور اپنے خاندان کی بہتر کفالت ملک کی ترقی میں کردار ادا کرسکتے ہیں' سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت اور سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کہا ہے کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے سے ہی ہم زندگی میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں انسانیت کی خدمت کرکے جو سکون حاصل ہوتا ہے اصل خوشی وہی ہوتی ہے انہوں نے یہ بات پی پی اے ایف، انٹرنیشنل ٹریڈ سینٹر اور یورپین یونین کی تعاون سے منعقدہ سیمینار بعنوان "کاروباری خواتین کیلئے پائیدار ماحولیاتی نظام" سے مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ تخفیف غربت پروگرام کا حقیقی مقصد بھی .... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

یہی ہے کہ ہم اپنے غریب لوگوں کی حقیقی طور پر خدمت کرسکیں اور ان کے دکھوں کا مداوا بن جائے وفاقی وزیر نے کہا کہ اگرچہ ہم ایک ایٹمی پاور کے حامل ملک ہے مگر اس طرح سے ترقی نہیں کرسکے جتنا کرنی چاہئے تھی اس کی سب سے بڑی وجہ سابق حکمرانوں کی غلط پالیسیاں تھی اس لئے منسٹری آف پاورٹی ایلیویشن ہنرمند پاکستان کی جانب زیادہ توجہ رہی ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ ہمیں لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فنی تربیت دینے کی جانب توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ فنی تربیت سے ہی ہم اپنے لوگوں کی زندگیوں کو خوبصورت اور کامیاب بناسکتے ہیں فنی تربیت سے ہمارے شہری اور دیہی لوگ اپنا ذاتی کاروبار شروع کرکے اپنے خاندان کی باعزت طریقے سے بہتر کفالت کرکے ملک کی ترقی میں کردار ادا کرسکتے ہیں۔ قبل ازیں پی پی اے ایف کے چیئرمین محمد تحسین اور سی ای او نادر گل بڑیچ نے سیمینار کے اغراض و مقاصد اور دیہی علاقوں میں کاروباری حضرات خصوصاً خواتین کی کاروباری مراکز میں بہترین ماحولیاتی نظام اور کاروباری تکنیک فراہم کرنے کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں شرکاء کو آگاہی فراہم کی سیمینار کے اختتام پر تخفیف غربت اور سماجی تحفظ کی وزارت نے پاکستان پاورٹی ایلیویشن فنڈ، پی پی اے ایف اور پیغام پاکستان (پی ای پی) کے ساتھ مل کر یوم آزادی اور یوم دفاع 2025، کو منانے کے لئے ایک جامع ملک گیر مہم کا آغاز کیا۔ اس مہم کا باضابطہ افتتاح وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ سید عمران احمد شاہ نے کیک کاٹ کر کیا اس موقع پر ان اداروں کے نمائندے بھی موجود تھے وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت و سماجی تحفظ، سید عمران احمد شاہ، وزیر مملکت برائے تعلیم و فنی تربیت وجیہہ قمر کے ہمراہ مہمان خصوصی تھے

MASHRIQ QUETTA

محکمہ کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھائیں گے' صوبائی وزیر تعلیم

بچے اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیکھ کر ملک و صوبے کا نام روشن کریں' راحیلہ حمید خان درانی

شہید بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپر اسکالرشپ طلباء و طالبات میں چیک تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ صوبے میں شعبہ تعلیم کے مسائل حل کرنے اور محکمہ تعلیم کو مزید بہتر کرنے کے لئے صوبائی سطح پر تمام تر ممکنات کاوشیں بروئے لائے جارہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

گرلز ڈگری کالج میں شہید محترمہ بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپر سکالرشپ سے متعلق منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن اینڈ کالجز صالح محمد بلوچ اور دیگر بھی موجود تھے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے کہا شعبہ تعلیم کے ایمرجنسی ایشوز کو کنٹرول کیا اور مزید محکمہ کی بہتری کیلئے ہر ممکن اقدامات کریں گے انہوں نے اس تقریب میں شہید محترمہ بے نظیر بھٹو ڈسٹرکٹ ٹاپر اسکالرشپ 180 طلباء و طالبات میں تین' تین لاکھ روپے کے چیک تقسیم کئے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دوردراز علاقوں سے آئے طلبہ و طالبات میں چیک تقسیم کرنے کا مقصد ان کے مسائل حل کرنا ہے انہوں نے کہا کہ بچے اپنی تعلیم پر خصوصی توجہ دیکھ کر ملک و صوبے کا نام روشن کریں آج دنیا میں جتنے بھی قوموں نے ترقی کی ہے سب تعلیم کی بدولت ہے انہوں نے کہا کہ تعلیم حاصل کرکے ہم اپنے صوبے کے استحکام میں کلیدی کردار ادا کرسکتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم نے شعبہ تعلیم میں بہت سے پروگرامز شروع کئے جن کی افادیت سے ہمارے بہت سے مسائل حل ہوں گے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے صوبے میں دانش سکول دیئے جن سے ہمیں بہت فائدہ ہوگا اور ہمارے تعلیمی مسائل حل ہوں گے تقریب کے اختتام پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی کو سیکرٹری ہائر ایجوکیشن اینڈ کالجز صالح محمد بلوچ نے شیلڈ پیش کی۔

صوبائی وزراء میٹرھ لیکر سول سیکرٹریٹ سٹاف ایسوسی ایشن کے آفس پہنچ گئے

صوبائی وزیر کے بیٹے اور سول سیکرٹریٹ سیکورٹی گارڈز کے مابین رنجش ختم' فریقین شیر وشکر

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے صوبائی وزیر اریگیشن کے بیٹے اور اس کے گن مین کے طرف سے بلوچستان سول سیکرٹریٹ کے سیکورٹی گارڈز کے ساتھ ہاتھا پائی بدتمیزی اور گالم گلوچ کے بعد بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن نے احتجاجاً تمام گیٹس بند کردیا اس کے بعد صوبائی وزراء و صوبائی سینئر وزیر P&D میر ظہور بلیدی اور پارلیمانی .... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

سیکرٹری S&GAD انجینئر مجید بادینی، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر مرکزی رہنماء اقبال شاہ نے باقاعدہ صوبائی وزراء اور صوبائی وزیر اریگیشن میر صادق عمرانی کے بیٹے کے ہمراہ بلوچستان سول سیکریٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے آفس میٹرھ لے کر آئے بلوچستان سول سیکرٹریٹ اسٹاف ایسوسی ایشن کے صدر کامریڈ یونس زہری جنرل سیکرٹری حاجی قائم خان کاکڑ کابینہ کے اراکین نے بلوچی میٹرھ قبول کرتے ہوئے احتجاج ختم کردیا اور معاملہ حل کرکے بلوچستان سول سیکرٹریٹ ملازمین اور صوبائی وزیر کے بیٹے کو شیر وشکر کردیا اس موقع پر بلوچستان سول سیکرٹریٹ آفیسرز ایسوسی ایشن کے صدر عبدالمالک کاکڑ ایڈیشنل سیکرٹری حمزہ زہری و دیگر موجود تھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated 01 AUG 2025 Page No. 9

بلوچستان اسمبلی

صوبے میں پوست کی کاشت، کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب روکی جائے

طلبا یونینز پر پابندی کے خاتمے، مسلم علاقوں میں وائن اسٹورز اور لیک ڈیمز کی مرمت سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس ملتوی کردیئے گئے

حکومت بلوچستان کی آڈٹ رپورٹ، کچھی پلین واٹر فیز ٹو اور لوکل گورنمنٹ اینڈ لوکل کونسلز کی آڈٹ رپورٹ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے سپرد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی نے صوبے میں پوست کی کاشت کی روک تھام اور کوئٹہ میں غیر قانونی ٹیوب ویلز کی تنصیب فوری طور پر روکنے کی بابت دو قراردادیں منظور کرلیں۔ جمعیت علما اسلام کے سید ظفر آغا کی پی ڈی ایس کلچر ختم اور پرولز آف بزنس کے تحت جو محکمے جن مقاصد کے لئے بنائے گئے ہیں انہیں ان کا کام سونپے جانے، جماعت اسلامی کے رکن ہدایت الرحمن بلوچ کی تعلیمی اداروں میں طلباء یونینز پر عائد پابندی فوری طور پر ختم اور طلباء یونین کے انتخابات کے انعقاد کو شفاف اور منصفانہ بنانے سے متعلق قراردادیں جبکہ جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی صوبے کے مسلم اکثریت والے علاقوں میں وائن اسٹور قائم کئے جانے اور جمعیت علما اسلام کے سید ظفر علی آغا کی لیک ڈیمز کی مرمت اور تعمیر کیلئے مختص فنڈز اور باقی ماندہ ڈیمز پر مرمت کے کام سے متعلق توجہ دلاؤ نوٹس اور وقفہ سوالات میں محکمہ زراعت اور محکمہ مال سے متعلق سوالات محرکین کی عدم موجودگی کے باعث آئندہ اجلاس تک موخر کردیئے گئے۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس جمعرات کو اسپیکر کیپٹن عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں ایک گھنٹہ کی تاخیر سے شروع ہوا۔ اجلاس میں میر زابد علی ریکی نے اپنی قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوست کی کاشت ناسور بن چکی ہے اور بلوچستان کے نوجوانوں، بزرگوں حتیٰ کہ بچے تک نشے کی لعنت میں مبتلا ہیں۔ یہ ایوان سفارش کرتا ہے کہ صوبے کی نوجوان نسل کو تباہی سے بچانے کیلئے حکومت بلوچستان فوری طور پر پوست کی کاشت پر پابندی عائد اور کاشت کی ہوئی پوست کی فصل کو تلف کرنے کی بابت عملی اقدامات اٹھائے اور پوست کاشت کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی جائے۔ پیپلز پارٹی کے رکن علی مدد جتک نے قرارداد کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر اسپیکر نے زابد ریکی کو مخاطب کرتے ہوئے استفسار کیا کہ آیا وہ ان علاقوں کی نشاندہی کرسکتے ہیں جہاں یہ کاشت ہوئی ہے جس پر نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک نے کہا کہ قرارداد کے محرک کو کہا جارہا ہے وہ نشاندہی کریں کہ کہاں کاشت ہوئی ہے، کیا اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز اور اے این ایف کو پتہ نہیں کہ کہاں کاشت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف یہ قرارداد منظور کی جائے بلکہ اس پر عملدرآمد بھی کیا جائے۔ ڈپٹی اسپیکر غزالہ گولہ نے کہا کہ منشیات کا استعمال ایک لعنت ہے یہ کسی ایک فرد کا نہیں بلکہ صوبے کا مسئلہ ہے۔ صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ اس ضمن میں سخت رولنگ دیں یہ بڑا چیلنج ہے۔ صوبائی وزیر نور محمد دومڑ نے کہا کہ مختلف اضلاع میں پوست کی فصل کو تلف کیا گیا ہے۔ صوبائی وزیر بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت اپنی ذمہ داریوں سے غافل نہیں حکومت منشیات کے خلاف کارروائیاں کررہی ہے۔ تین ہزار سے زائد منشیات کے عادی افراد کا علاج کیا جارہا ہے۔ پارلیمانی سیکرٹری برکت رند نے کہا کہ منشیات ایک لعنت ہے اس کا خاتمہ ہونا چاہیے۔ عاصم کرد گیلو نے کہا کہ پوست کی کاشت اب ختم ہوگئی ہے حکومت نے مختلف اضلاع میں پوست تلف کی ہے۔ مسلم لیگ (ن) کے رکن اشوک کمار نے کہا کہ حب میں منشیات کا استعمال عام ہے کراچی سے لوگ بسوں میں حب آکر نشہ اور چوری کی وارداتیں کرکے رات کو واپس چلے جاتے ہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن آغا عمر احمد زئی نے کہا کہ منشیات سے کوئٹہ زیادہ متاثر ہوا ہے اسپیکر سخت رولنگ دیں۔ بعد ازاں ایوان نے قرارداد منظور کرلی۔ اسپیکر نے رولنگ دیتے ہوئے کہا کہ زابد علی ریکی ایک ہفتے کے اندر تمام اضلاع جہاں پوست کاشت ہورہی ہے کی تفصیلات سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کرائیں، سیکرٹری اسمبلی مذکورہ رپورٹ حکومتی رکن علی مدد جتک کو فراہم کریں گے اگر حکومت نے ہفتے میں اس سلسلے میں اقدامات نہ اٹھائے تو متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز، پولیس افسران، اے این ایف حکام، منتخب نمائندوں کو اسمبلی چیمبر میں طلب کیا جائے گا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز کو مراسلہ ارسال کرکے ان سے رپورٹ طلب کی جائے کہ آیا ان کے اضلاع میں پوست کاشت ہورہی ہے اور مستقبل میں کن علاقوں میں اس کے امکانات ہیں۔

بچیوں کی بوری بند لاشیں، اسپیکر نے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیدی

پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیجائے جو تحقیقات کا جائزہ لے تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف میسر آسکے، آغا عمر احمد زئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے سریاب سے دو معصوم بچیوں کی بوری بند لاشیں برآمد ہونے کے معاملے پر پارلیمانی کمیٹی تشکیل دیدی۔ جمعرات کو صوبائی اسمبلی اجلاس میں بلوچستان عوامی پارٹی کے رکن آغا عمر احمد زئی نے نکتہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ روز سریاب کے علاقے سے دو معصوم بچیوں کی بوری بند لاشیں برآمد ہوئی ہیں جنہیں قتل کیا گیا ہے مذکورہ لاشیں سول اسپتال کوئٹہ میں قانونی کارروائی کیلئے لائی گئی ہیں۔ انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ اس حوالے سے پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے جس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ اور آئی جی پولیس کو بھی شامل کیا جائے۔

حکومت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے بھرپور اقدامات کررہی ہے، عبدالخالق اچکزئی

خواتین کو بااختیار بنانا نہایت ضروری ہے، اسپیکر بلوچستان اسمبلی کا سیمینار سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین کسی سے پیچھے نہیں اسلام جہاں زندگی کے تمام امور میں ہماری رہنمائی کرتا ہے خواتین کے حقوق کا بھی سب سے بڑا علمبردار ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یہاں سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں خواتین کی فلاح و بہبود اور ان کی معاشی سرگرمیوں کو مؤثر اور دیرپا بنانے کیلئے حکومت بھرپور اقدامات کررہی ہے بلوچستان کی خواتین اپنے حقوق سے بخوبی آگاہ ہیں انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانا نہایت ضروری ہے خواتین کو معاشی طور پر مستحکم کرنے کے لیے حکومت بلوچستان مؤثر اقدامات کررہی ہے جو حیثیت خواتین کو اسلام نے دی ہے اس کی مثال نہیں ملتی دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے خواتین کی معاشی سرگرمیوں کو اجاگر کیا اور اس امید کا اظہار کیا کہ حکومت بلوچستان خواتین کی فلاح بہبود کے عمل کو جاری وساری رکھے گی۔

ڈیڈ لائن ختم، افغان مہاجرین کے انخلا کیلئے آج سے بلا امتیاز کارروائی

اسسٹنٹ کمشنرز متعلقہ ایس ایچ اوز کے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر مشترکہ کارروائیاں کریں، ڈی سی کوئٹہ کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت افغان مہاجرین کے انخلا کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایس پی سٹی، ایس پی صدر، فرنٹیئر کور کے نمائندے، اسسٹنٹ کمشنر سٹی، اسسٹنٹ کمشنر صدر، اسسٹنٹ کمشنر سریاب اور اسسٹنٹ کمشنر کچلاک نے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ پی او آر کارڈ ہولڈرز کے لیے 31 اگست کی حتمی ڈیڈ لائن آج مکمل ہوچکی ہے۔ اس کے بعد غیر قانونی طور پر مقیم افغان شہریوں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں آج یکم اگست سے شروع کی جائیں گی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہدایت کی کہ تمام سب ڈویژن کے اسسٹنٹ کمشنرز متعلقہ ایس ایچ اوز کے ساتھ روزانہ کی بنیاد پر مشترکہ کارروائیاں کریں تاکہ غیر قانونی تارکین وطن کی نشاندہی اور انخلا کے عمل کو موثر اور تیز تر بنایا جاسکے۔

ضلعی عدلیہ کے افسران کے تبادلے

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق بلوچستان کی ضلعی عدلیہ کے افسران کے تبادلے فوری طور پر عمل میں لائے گئے ہیں، رحیم الدین، سپرنٹنڈنٹ کو سیشن کورٹ سریاب سے سیشن ڈویژن نوشکی اور ان کی جگہ علی اصغر، سپرنٹنڈنٹ کو سیشن ڈویژن نوشکی سے سیشن ڈویژن سریاب جبکہ رحیم بخش اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر کو سیشن ڈویژن سریاب سے سیشن ڈویژن چاغی بمقام دالبندین تبادلہ کردیا گیا ہے۔

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کردیا گیا جمعرات کو ایجنڈے کی کارروائی نمٹائے جانے پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کرتے ہوئے اس ضمن میں گورنر بلوچستان کا حکم نامہ پڑھ کر سنایا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 01 AUG 2025 Page No. 10

سی ای او ہیلتھ کارڈ پروگرام کا دورہ بی ایم سی کاؤنٹرز قائم کرنے کا فیصلہ

ہیلتھ کارڈ میڈیکل سٹور نمایاں جگہ پر منتقل کیا جائے گا' ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ

دیگر مسائل کے حل کیلئے ٹیم جلد ہسپتال کا دوبارہ دورہ کریگی' موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سی ای او ہیلتھ کارڈ پروگرام بلوچستان ڈاکٹر سمیع اللہ کاکڑ نے بلوچستان ہیلتھ کارڈ پروگرام کے نفاذ کو تیز کرنے اور جاری آپریشنل چیلنجز سے نمٹنے کیلئے جمعرات کو بی ایم سی ہسپتال کا دورہ کیا دورے کے دوران، مریضوں کی آسان رسائی کو یقینی بنانے کیلئے ہسپتال کے مرکزی دروازے اور او پی ڈی کے قریب سمیت اہم مقامات .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

پر ہیلتھ کارڈ کاؤنٹر قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ ہیلتھ کارڈ میڈیکل سٹور کو زیادہ نمایاں جگہ پر منتقل کیا جائے گا تاکہ ضرورت مند مریضوں کو 24/7 ضروری ادویات کی دستیابی ہو سکے ڈاکٹر سمیع کاکڑ نے ہدایت کی کہ زیر التواء فنڈز ایک ہفتے کے اندر تقسیم کئے جائیں اور بتایا کہ ہیلتھ کارڈ ٹیم فنڈ مینجمنٹ اور سروس ڈیلیوری سے متعلق باقی مسائل کو حل کرنے کے لئے ٹیم جلد ہسپتال کا دوبارہ دورہ کریگی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ بولان میڈیکل ہسپتال ڈاکٹر آصف شاہوانی نے ہسپتال میں ہیلتھ کارڈ پروگرم کی ٹیم کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات کو سراہتے ہوئے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور قریبی رابطہ کاری اور بروقت نفاذ کے ذریعے پروگرام کی کامیابی کو آسان بنانے کیلئے ہسپتال کے عزم پر زور دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated 01 AUG 2025 Page No. 11

زیارت میں آج کا جلسہ فارم 47 کی حکومت کیخلاف ریفرنڈم ہوگا، آل پارٹیز

دفعہ 144 کے نفاذ جیسے اقدامات سے عوام کو حقوق کی جدوجہد سے [illegible]

زیارت (پ ر) ضلع زیارت میں یکم اگست کے عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام کی تیاری کے سلسلے میں ضلع زیارت کے تحصیل سنجاوی اور تحصیل زیارت کے مختلف علاقوں میں کارنر میٹنگز، اجلاسوں سے زیارت اولسی جرگے میں شامل سیاسی پارٹیوں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی، جمعیت علمائے اسلام پاکستان، تحریک انصاف، جمعیت علمائے اسلام نظریاتی، سابقہ کمل زیارت کے مرکزی، صوبائی اور ضلعی قائدین نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ منعقدہ اجلاسوں کی زیارت پشتونخوامیپ کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے بھی ... رہنماؤں نے کہا کہ یکم اگست کو زیارت میں عظیم الشان احتجاجی جلسہ عام ہوگا زیارت اولسی جرگے میں شامل سیاسی پارٹیوں کے کارکن بھرپور تیاری کریں۔ عوام اپنے وطن، وسائل، جنگلات کی تحفظ کے لیے فارم 47 کی حکومت اور عام لوگوں کے خلاف ریفرنڈم دیں گے، عوام کی زمینوں کی غیر قانونی ناروا الاٹمنٹس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، ہمارے وطن کے قیمتی معدنی وسائل کی لوٹ مار اور عوام کے قیمتی زمینوں پر قبضے کا تسلسل جاری ہے۔ فارم 47 کی حکومت کا SIFC کے ادارے کا قیام اور اس کے ذریعے ملی وسائل، عوامی حقوق کو غصب کرنے اور اٹھارویں آئینی ترمیم کا خاتمہ کرنا ہے، جس میں ایک لاکھ 23 ہزار ایکڑ، زیارت میں ایک لاکھ 77 ہزار ایکڑ، قلعہ عبداللہ میں ایک لاکھ 36 ہزار ایکڑ عوام کی زمینوں، وسائل، جنگلات کی الاٹمنٹس کرکے دیگر اضلاع و علاقوں میں قبضہ گیری کے سلسلے کو دوام دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع انتظامیہ کا دفعہ 144 قابل افسوس ہے اور اس قسم کے ناروا اقدامات سے کسی بھی سیاسی، جمہوری کارکن اور غیور عوام کو اپنے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار نہیں کیا جاسکتا البتہ عوام فارم 47 کے نمائندے، ان کی ضلعی انتظامیہ سے ضرور احتساب کرینگے جنہوں نے عوام کی زمینوں، جنگلات کی الاٹمنٹ کی۔

اختیار کے بغیر اقتدار کے نتیجے میں ملک بحران سے دوچار ہے، لشکری رئیسانی

جو سیاسی جماعتیں آئین کو بچانے کی بات کرتی ہیں وہ اپنی آئینی ترامیم کا ایجنڈا عوام کے سامنے پیش کریں

اسلام آباد (پ ر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں خود احتسابی کرکے یہ فیصلہ کریں کہ آئین کو کس سے خطرہ ہے، بعض سیاسی جماعتوں نے شارٹ کٹ سے اقتدار تک پہنچنے کیلئے آئین کو پامال کرنے میں کردار ادا کیا، اقتدار بچا کر اختیار گنوایا گیا، لوگ اختیار کے بغیر اقتدار میں بیٹھے رہے جس کے نتیجے میں ملک بحران سے دوچار ہے۔ سیاسی جماعتوں کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا ہم نے اس ملک کو ایک پارلیمانی جمہوری نظام کے تحت چلانا ہے یا صرف اقتدار تک پہنچنا ہے۔ سیاسی جماعتیں جو آئین کو بچانے کی بات کرتی ہیں وہ اپنے آئینی ترامیم کا ایجنڈا عوام کے سامنے پیش کریں اور بتائیں کہ آئین کیوں اپنا تحفظ نہیں کرسکا۔ سیاسی جماعتیں جب اقتدار میں آتی ہیں تو ان کا ایک رویہ ہوتا ہے جب حزب اختلاف میں ہوتی ہیں تو ان کا رویہ مختلف ہوتا ہے۔ بلوچستان کی خواتین اسلام آباد پریس کلب کے سامنے احتجاج کررہی ہیں کیا ان سے کسی نے پوچھا کہ آپ کیوں آئی ہیں، یہ خواتین کوئٹہ سے اسلام آباد آئی ہیں اگر ان کے مسائل یہاں بھی حل نہ ہوئے تو یہ کہاں جائیں گی۔ یہ بات انہوں نے تحریک تحفظ پاکستان کے زیر اہتمام اسلام آباد میں ہونے والی اے پی سی سے خطاب کرتے ہوئے کی۔ انہوں نے کہا کہ آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کیلئے جب کوئٹہ سے اسلام آباد آرہا تھا تو میرے ذہن میں کچھ سوالات تھے کہ جس پلیٹ فارم سے یہ اے پی سی طلب کی گئی ہے اس کو تحریک تحفظ آئین پاکستان کا نام دیا گیا ہے، میرے ذہن میں سوال تھا کہ اس پلیٹ فارم سے پوچھوں کہ ہم کس طاقت سے اس آئین کا تحفظ کرتے ہیں اور اس کو کس سے خطرہ ہے جب تک یہ پتہ نہیں چلے گا ہم آئین کا تحفظ کیسے اور کس سے کریں گے، لوگوں کا قومی اور آئینی حق ہے کہ ان کو بتایا جائے کہ وہ کون سی قوت ہے جس سے آئین کو خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 1965 تک ملک کو 1935 کے ایکٹ کے تحت چلایا گیا اس کے بعد 1956، 1962 اور ایل ایف او کے تحت بھی ملک کو چلایا گیا۔ 1973 کے آئین کے بعد 2010 میں اٹھارویں ترمیم کے ذریعے آئین کو اصل شکل میں بحال کیا گیا، لیکن ہمارے آئین کہاں گئے ہوئے تھے اور کس نے ان کو پامال کیا۔ کیا یہ ضروری نہیں کہ خود احتسابی کے عمل سے گزریں اور سوچیں کہ آئین کو [illegible] طاقت ور بنانے میں کس کس نے اپنا کردار ادا کیا۔ ایک ایسا [illegible] قائم کیا جائے اور یہ طے کرے کہ جس آئین کو ہم بچانے میں لگے ہیں اس کو [illegible] آل پارٹیز کانفرنس [illegible] سیاسی جماعتیں جو اس آل پارٹیز کانفرنس میں بیٹھی ہیں فیصلہ کریں کہ اقتدار میں آنے کے بعد آئین کی بالادستی کیلئے کردار ادا کریں گی۔

بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کیلئے بیروزگاری کا خاتمہ ضروری ہے، کریم نوشیروانی

حکومت بارڈر تجارت میں نرمی لائے، عوامی مسائل جاننے کیلئے وزیراعلیٰ تمام اضلاع کا خود دورہ کریں

کوئٹہ (پ ر) سابق صوبائی وزیر میر کریم نوشیروانی نے کراچی سے اپنے بیان میں کہا کہ بلوچستان کے حالات کی بدولت ارکان اسمبلی کا اپنے اضلاع تک جانا مشکل ہوگیا ہے۔ صوبے میں امن وامان کا سب سے بڑا مسئلہ بیروزگاری ہے اور بارڈر کی بندش سے اس میں مزید شدت آگئی ہے۔ صوبے کے ہزاروں پڑھے لکھے نوجوان حالات سے تنگ نظر آتے ہیں۔ گھر کا چولہا جلانے کیلئے پھر یہ نوجوان انتہا پسندی کا راستہ اختیار کرتے ہیں اور کالعدم تنظیمیں صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں مسلح جتھوں میں شامل کرلیتی ہیں جس کے سبب حالات قابو میں نہیں آرہے۔ انہوں نے حکومت سے اپیل کی کہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور حکومت ایران اور افغانستان کی بارڈر پر نرمی اختیار کرتے ہوئے لوگوں کو اپنے بچوں کیلئے روزگار کمانے کی اجازت دے۔ اپنے بیان میں انہوں نے مزید کہا کہ روزگار کا اہم ذریعہ زمینداری بھی حکومت کی توجہ کا منتظر ہے۔ حکومت نے زرعی ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن منصوبے کے تحت اب تک تمام زمینداروں کو امداد فراہم نہیں کی۔ زرعی شعبے کی ترقی کیلئے زمینداروں کو بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے تاکہ زمیندار اپنے فصلوں کی تیاری میں دقت اور پریشانی سے محفوظ رہیں اور امن وامان کی مشکلات دور ہوسکیں۔ کریم نوشیروانی نے مزید کہا کہ بلوچستان کی [illegible] آبادی کو [illegible]۔

حکومت نے بلاجواز ہمارا لانگ مارچ لاہور میں روک رکھا ہے، ہدایت الرحمن

بلوچستان میں [illegible] جمہوری حکومت [illegible]

کوئٹہ (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ ہمارے لانگ مارچ کو حکومت نے تین دن سے لاہور میں بلاجواز روک رکھا ہے ہم ملک کے آئین و قانون کا احترام کرنے والے شہری ہیں مگر ہمیں اسلام آباد نہیں جانے دیا جارہا بلوچستان میں عوامی جمہوری حکومت سے بڑھ کر اختیارات کسی اور کے پاس ہیں۔ بلوچستان کے عوام پرامن حقوق کے حصول جمہوری مزاحمت کیلئے اسلام آباد کے دروازے پر دستک دینے جارہے ہیں، اسلام آباد کے حکمران عالمی سطح پر بلوچستان کا مقدمہ لڑیں ہمیں [illegible] اسلام آباد کے خلاف [illegible] ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں [illegible] خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا [illegible]

ملکی مسائل کا حل افہام و تفہیم سے ممکن ہے، جمعیت

طاقت یا گولی کے منفی اثرات پوری قوم کو بھگتنے پڑتے ہیں، حافظ حسین احمد شرودی کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے مجلس عاملہ کا اہم اجلاس جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جس کی سعادت قاری نذر محمد حقانی نے حاصل کی اجلاس میں جماعت کے فعالیت اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ شہر کے مخدوش صورتحال پر صوبے کے نامور مذہبی اور سیاسی جماعتوں سے رابطہ کرنے کا فیصلہ شہر کے استحکام اور لاقانونیت بدامنی کے خلاف ہر فورم کو استعمال کریں گے اور 7 اگست کو جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے تمام ماتحت تحصیلوں الحدیث یونٹوں کے امراء و نظماء کا اہم اجلاس طلب کر لیا ہے اجلاس سے جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا حافظ حسین احمد شرودی حاجی عبدالصادق نورزئی مولانا شاہ محمد مولانا حفیظ اللہ حاجی سید عبدالواحد آغا اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے موجودہ حالات خصوصاً باجوڑ اور دیگر قبائلی علاقوں میں جاری فوجی آپریشنز پر گہری تشویش ہے۔ ہمارا موقف ہمیشہ سے یہ رہا ہے کہ مسائل کا حل طاقت یا گولی سے نہیں بلکہ مذاکرات اور افہام و تفہیم سے ممکن ہے۔ جمعیت علماء اسلام واضح طور پر یہ سمجھتی ہے کہ ایسے آپریشنز ملک میں مزید عدم استحکام اور بدامنی کا باعث بنتے ہیں، جس کے منفی اثرات پوری قوم کو بھگتنے پڑتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم حکومت سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ہوش کے ناخن لے اور ہر مسئلے کو طاقت کے ذریعے حل کرنے کے بجائے پائیدار اور جامع مذاکراتی عمل کا آغاز کرے۔ جمعیت ایسی تمام فوجی کارروائیوں کو یکسر مسترد کرتی ہے جو عوام کو مزید مشکلات سے دوچار کریں اور ملک میں دیرپا امن کے قیام کی راہ میں رکاوٹ بنیں۔

MASHRIQ QUETTA

پبلک سروس کمیشن خودمختار اور حساس ادارہ ہے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

چیئرمین کی نئی تقرری ایک ایماندار، قابل، دیانتدار شخص کی ہونی چاہئے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آئی این پی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مطالبہ کیا ہے کہ چیئرمین پبلک سروس کمیشن کی نئی تقرری ایک ایماندار، قابل، دیانتدار، باصلاحیت اور غیر جانبدار شخصیت سے کی جائے نہ کہ کسی فارم.........

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 پر

47 والے یا سفارشی سے، انہوں نے کہا کہ پبلک سروس کمیشن ایک خودمختار، حساس اور باوقار ادارہ ہے جس کی ساکھ اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے واضح کیا کہ سیاسی بنیادوں یا کسی مخصوص حلقے کو نوازنے کے لیے کی گئی تقرری نوجوانوں کے اعتماد کو مجروح اور ادارے کی غیر جانبداری کو مشکوک بنا دے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 01 AUG 2025 Page No. 13

کوئٹہ، شاپر یا تکیے سے بچیوں کا سانس بند کیا گیا، پوسٹمارٹم رپورٹ، والدین گرفتار

گرمی اور پلاسٹک کی بوریوں کے باعث لاشیں خراب ہوچکی تھیں، لاشیں دادا کے حوالے کی گئیں

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) کلی ہنگوئی زیر تعمیر گھر سے ملنے والی معصوم دو بہنوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم مکمل شاپر یا تکیہ استعمال کر کے بچیوں کا سانس بند کیا گیا۔ سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے ماں اور باپ کو حراست میں لے کر تفتیش شروع

کر دی لاشیں ورثا کے حوالے کر دی گئیں پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض کے مطابق کلی ہنگوئی زیر تعمیر گھر سے ملنے والی معصوم دو بہنوں کی لاشوں کا پوسٹ مارٹم مکمل کر لیا پوسٹ مارٹم میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ بچیوں کو شاپر یا تکیہ استعمال کر کے سانس بند کیا گیا جس کے باعث دونوں بہنیں جاں بحق ہو گئیں، گرمی اور پلاسٹک کی بوریوں کے باعث لاشیں خراب ہو چکی تھی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ماں باپ کی رضامندی سے دادا کے حوالے کر دی گئیں دوسری جانب سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے مقتولین بچیوں کی ماں اور باپ سید ھر کو حراست میں لے لیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

چمن، ایف آئی اے کا کریک ڈاؤن، غیر قانونی کرنسی برآمد، ملزم گرفتار

گرفتار ملزم کے قبضے سے 3 لاکھ سعودی ریال اور 2900 امریکی ڈالر برآمد

کوئٹہ (جنرل رپورٹر) ڈائریکٹر ایف آئی اے بلوچستان زون کوئٹہ کی ہدایت پر ہوالہ/ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی کے کاروبار میں ملوث عناصر کے خلاف چمن میں کریک ڈاؤن کیا گیا۔ کارروائی اے ڈی بابر علی کی قیادت اور ایس ایچ او چمن راحیل رضا کی نگرانی میں عمل میں لائی گئی۔ چھاپہ مار ٹیم نے ڈیپار چیکنگ پر ایک مشتبہ شخص عبدالاحد ولد محمدی کو روکا،..........

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

منافی مقدمہ درج کرنے کے احکامات دیے، چیف جسٹس نے مدعی کے وکیل سے استفسار کیا آپ ابھی تک نہیں بتا سکے خریداری کس تاریخ کی ہے لیپ ٹاپ خریداری کی رسیدوں پر وصولی دیتے وقت کمپنی کی سٹیمپ بھی موجود نہیں، کمپنیوں کا معاملہ ہے کمپنیاں ایسے کام نہیں کرتیں، عدالت نے دونوں جانب سے دلائل مکمل ہونے پر سلمان شہباز پر مقدمہ درج کرنے کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔

نامعلوم افراد خالق شہید تھانے پر دستی بم پھینک کر فرار

گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے، دھماکے سے علاقہ مکین خوفزدہ ہو گئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ میں نامعلوم ملزمان کی جانب سے خالق شہید تھانے پر پھینکا گیا دستی بم روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں وہاں کھڑی..........

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

گاڑی کو نقصان پہنچا پولیس کے مطابق جمعرات کی شب نامعلوم ملزمان کی جانب سے خالق شہید تھانے کے قریب تھانے دار پھینکا جانے والا دستی بم روڈ پر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں قریب کھڑی گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے

ژوب، ٹھیکیدار سے 15 لاکھ بھتہ لینے والے گروہ کے 3 افراد گرفتار

بھتہ خوروں کو مقامی افراد نے قومی شاہراہ سے پکڑ کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا

ژوب (این این آئی) ژوب میں حالیہ دنوں ایک مقامی ٹھیکیدار سے 15 لاکھ روپے مبینہ بھتہ طلب کرنے والے گروہ سے تعلق رکھنے والے تین افراد کو مقامی..........

بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

افراد نے قومی شاہراہ سے پکڑ کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا ابھی تک تفتیش جاری ہے۔

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 01 AUG 2025 Page No. 14

شہری مسائل کا حل مقامی حکومتوں کی بحالی سے ہی ممکن ہے، سماجی حلقے

میٹرو پولیٹن کارپوریشن کی ساکھ کی بحالی کیلئے کوئٹہ کے بلدیاتی انتخابات بلاتاخیر کرائے جائیں

بااختیار مقامی حکومتوں کے دور میں عوام کے مسائل ان کی گلی محلے میں حل کرنے والے نمائندے موجود ہوتے تھے

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) آئین پاکستان میں شامل لوکل گورنمنٹ نظام کی بحالی کیلئے بلوچستان کے سیاسی جماعتیں، سول سوسائٹی ودیگر اعلیٰ حکام اقدامات کرے، صفائی سمیت سڑکیں، ٹیوب ویلز، واٹر سپلائی ودیگر کام کو میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے حوالے کیا جائے تاکہ سائلین کی درخواستیں بروقت جمع ہو اور ان کے مسائل حل ہوسکے، اسی طرح میٹرو پولیٹن کارپوریشن کو شہر بھر کی صفائی ستھرائی کے حوالے سے جو شکایات ہیں انہیں حل کیا جائے آوزار کی کمی کو دور کیا جائے، پہلے علاقے میں صفائی ہوا کرتا تھا اب جب سے میٹرو سے متصل پروجیکٹ کے حوالے کیا ہے ہمارے علاقے میں کوئی صفائی نہیں ہوا۔ جس کی وجہ سے کوئٹہ شہر میں صفائی ستھرائی کا نظام ابتر ہے کلی عالم خان اور ان سے متصل علاقے میں ٹیوب ویلز اور سیوریج نظام نہ ہونے کی وجہ سے معمولی بارش متعلقہ علاقوں کو پانی گھیرے میں لیکر محاصرہ بنالیتا ہے، میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے آئینی ساکھ کی بحالی کیلئے حکومت بلوچستان کردار ادا کرے تاکہ مختلف علاقوں میں صفائی کی ٹیمیں روانہ کردی جائے، کوئٹہ شہر میں صفائی کا نظام محدود کردیا ہے جس کی وجہ سے عوام کا جینا گندگی کے ڈھیر کیساتھ منسلک ہوگیا ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے عبدالواحد، نوراللہ مولوی نسیم اخوند، حمید اللہ ودیگر نے بتایا ہے کہ علاقے میں گزشتہ 6 مہینوں سے میٹرو پولیٹن کارپوریشن کا عملہ نظر نہیں آیا ہے، ماضی میں میٹرو پولیٹن کارپوریشن عملہ آیا کرتا تھا اور پورے علاقے میں کم ازکم مہینے میں ایک بار صفائی کرلیتا تھا مگر اب نظام صفائی انتہائی خراب ہوگیا ہے، نکاسی آب کا نظام گلی گلی محلوں میں میں موجود رہتا ہے، بارش کے دنوں میں تو ان علاقوں میں جانا محال ہے، گندا پانی تالاب کی شکل اختیار کرنے لگتا ہے، پہلے کوئی ایم پی اے علاقے سے منتخب ہوکر علاقے کی سڑکیں بنا لیتا تھا اب گزشتہ 10 سالوں کے دوران ہمارے کلی عالم خان نزد پولیس پولیس رہائشی پلازے آس پاس علاقے میں کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا۔ علاقے کا ایک ہی سڑک جو قبرستان سے نکلا ہے، گزشتہ 10 سالوں سے مشرق سروے ٹیم کے علاوہ دیگر میڈیا اراکین نے بھی رپورٹ بنائی ہے کوئی ترقیاتی کام نہیں ہوا ہے، انہوں نے بتایا ہے کہ جو کام لوکل گورنمنٹ کے اندر ہوا کرتا تھا اب وہ کام ایم پی اے منسٹر کرتا ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ ٹیوب ویلز، سڑکیں، بجلی ٹرانسفارمر ودیگر اختیارات کو میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے حوالے کیا جائے تاکہ عوام میٹرو پولیٹن کارپوریشن کے پاس آکر سڑکوں کی درخواستیں جمع کرائی جائے اور ان کے حل طلب مسائل حل ہوسکے، ایم پی اے اور منسٹرز صاحبان اپنے پاس سیکیورٹی گارڈ رکھے ہوئے ہیں جب سیکرٹریٹ ان کے پاس جاتے ہیں تو وہ ملاقات کرنے نہیں دیتا، گھنٹوں گھنٹوں بیٹھا کر پھر جواب آتی ہے کہ صاحب کسی اور کام کے سلسلے میں گیا ہے، لہٰذا حکومت بلوچستان سے اپیل ہے کہ وہ لوکل گورنمنٹ نظام کی بہتری کیلئے اقدامات کرے۔

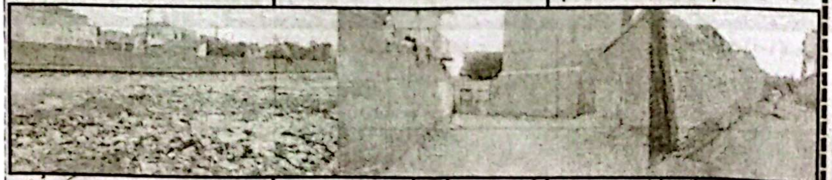

وزیراعلیٰ بلوچستان 500 سکولز بنانے کے احکامات جاری کریں، کم سن طالب علم احمد شاہ کا مطالبہ

مستقبل کے معماروں کو تعلیم حاصل کرنے کا ان کا حق دیے بغیر بلوچستان کی پسماندگی دور نہیں کی جاسکتی

تعلیم ہر بچے کا بنیادی کا حق ہے مستقبل کے معماروں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا والدین اور حکومت کی ذمہ داری ہے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ کے رہائشی کم سن طالب احمد شاہ خان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں سکولوں کا فقدان ہے حکومت زیادہ سے زیادہ سکول بنانے کیلئے اقدامات کو عملی جامہ پہنائے اور بچوں کو تعلیم دلوائیں تعلیم کے بغیر کوئی بھی قوم ترقی کے منازل طے نہیں کرسکتی۔ والدین اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے کے لئے تعلیمی درسگاہ بھیجیں تاکہ بچوں کا مستقبل روشن ہوسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیمی فقدان کے باعث ہزاروں بچے سکولوں سے باہر ہونے کے باعث زیور تعلیم سے محروم ہونے کی وجہ سے ان کا مستقبل داؤں پر لگ چکا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ ہنگامی بنیادوں پر تعلیم کے حصول کیلئے اقدامات کئے جائیں تعلیم ہر بچے کا بنیادی کا حق ہے مستقبل کے معماروں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنا والدین اور حکومت کی ذمہ داری ہے۔ حکومت بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کیلئے سکولوں کی تعداد میں خاطر اضافہ اور اساتذہ کی تعیناتی اور انہیں پابند کرنے اور نئے مزید 500 سے زائد سکولز بنانے کی ہنگامی بنیادوں پر ضرورت ہے۔ دیہاتوں میں سکول بند ہونے سے بچوں کا وقت ضائع ہورہا ہے اور تعلیم سے محروم ہورہے ہیں۔ تعلیم کو عام کرنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اور خلوص نیت کی ضرورت ہے اس کے لئے تمام اسٹیک ہولڈرز کو کردار ادا کرنا چاہئے۔

وزیر اعظم بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں!

گذشتہ روز وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت وسماجی بہبود سید عمران احمد شاہ نے کوئٹہ میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے واضح کیا کہ وزیر اعظم پاکستان بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی رکھتے ہیں ان کے حکم پر کوئٹہ دورہ کر رہا ہوں تاکہ ذاتی طور پر یہاں کے لوگوں خصوصاً بچوں، بچیوں کی تعلیم وسائل کا جائزہ لیا جائے اور تمام سٹیک ہولڈرز خصوصاً صوبائی حکومت کے ساتھ ملکر مسائل حل کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ ان کا دل ہمیشہ بلوچستان کے ساتھ دھڑکتا ہے۔ تخفیف غربت کے حوالے سے ہماری حتیٰ الوسع کوشش ہوگی کہ بلوچستان کی نوجوان نسل خصوصاً خواتین اور بچیوں کو درپیش مسائل پر بھرپور توجہ دی جائے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے وومن یونیورسٹی کے غریب طلباء کے لیے 200 سکالرشپ بلوچستان کی خواتین کے لیے 100 سلائی مشینیں اور 100 ویل چیئر فراہم کرنے کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ خوشحال بلوچستان ترقی یافتہ پاکستان کا خواب ہے۔ پاکستان بیت المال 15 لاکھ تک کے ہیلتھ کارڈ کے سہولت فراہم کر رہی ہے۔ پیغام پاکستان دختران پاکستان اور صاحبان پاکستان پروگرام کا مقصد خدمت خلق ہے۔ وفاقی وزیر کی جانب سے وومن یونیورسٹی کے غریب طلباء کے لیے 200 سکالرشپ بلوچستان کی خواتین کے لیے 100 سلائی مشینیں اور 100 ویل چیئر فراہم کرنے کا اعلان قابل تعریف ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وفاقی وزیر برائے تخفیف غربت وسماجی بہبود سید عمران احمد شاہ کا بلوچستان کے حوالے سے مذکورہ بیان اس سے قبل اس طرح کے دیئے گئے بیانات کا تسلسل لگتا ہے کیونکہ بلوچستان کی ترقی میں خصوصی دلچسپی اور اس کے مسائل حل کرنے کے حوالے سے اس سے پہلے بھی وزیر اعظم میاں محمد شہباز شریف سمیت دیگر وزراء متعدد بار دے چکے ہیں۔ لیکن بدقسمتی سے ان پر صحیح طور پر عمل درآمد نہیں ہوسکا کیونکہ وفاق سے متعلق بلوچستان کے اب بھی کئی مسائل حل طلب ہیں۔ ان میں بلوچستان کے وفاق کے ذمے واجب الادا واجبات کا مسئلہ سب سے بڑا ہے۔ اس کے علاوہ صوبے کی قومی شاہراہوں جن میں چمن سے کراچی جانے والے اہم شاہراہ N-25 بھی شامل ہے جس کا بدقسمتی سے کئی بار افتتاح ہو چکا ہے مگر اس کے باوجود اس پر کام نہیں ہو رہا۔ یہ اہم شاہراہ یک رویہ ہے اور اس پر ٹریفک کا بہاؤ بہت ہی زیادہ ہے اس وجہ سے اس پر آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں. حادثات زیادہ ہونے اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں کے باعث اس کو خونی شاہراہ کا نام دیدیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ دیگر شاہراہوں پر بھی مرمت کا کام نہیں ہو رہا۔ اس طرح بلوچستان میں موٹروے بھی نہ ہونے کے برابر ہیں حالانکہ یہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے۔ بلوچستان کے مسائل میں ایک مسئلہ وفاق میں اس کی ملازمتوں کے کوٹے پر عمل درآمد نہ ہونا ہے۔ یہ ملازمتیں صوبے کے نوجوانوں کو ملنے کی بجائے جعلی ڈومیسائل بنانے والوں کو بانٹ دی جا رہی ہیں۔ اس لیے اس کوٹے پر نہ صرف عمل درآمد کرنے بلکہ اس کو زیادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ دیگر مذکورہ مسائل کو حل کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

ا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مہ
حکومت بلوچستا ن

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 01 AUG 2025 Page No. 16

بلوچستان کے مسائل کا حل اسلام آباد میں نہیں، صوبے کے اندر حل کرنے کیلئے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت!

بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں کے علاوہ دیگر جماعتوں کے قائدین بلوچستان مسئلے کے حل کیلئے اسلام آباد کا رخ کیوں کرتے ہیں اور تمام مسائل کی جڑ اسلام آباد کو ٹھہراتے ہیں حالانکہ مرکز میں جن کی حکومت ہے ان کے اتحادی موجودہ اور سابقہ دور میں قوم پرست سمیت دیگر جماعتیں رہ چکی ہیں اس کے باوجود بلوچستان کے مسائل کا حل یا پھر مطالبات پورے نہیں ہوئے۔ بلوچستان میں سرفہرست لاپتہ افراد کے مسئلے کو قرار دیا جاتا ہے، لاپتہ افراد کے اعداد وشمار پر بھی اختلاف رائے پایا جاتا ہے، وفاق میں کسی بھی جماعت کی حکومت رہی ہو ان کا موقف ہمیشہ یہی رہا ہے کہ جو تعداد مسنگ پرسنز کے حوالے سے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز سمیت دیگر تنظیموں کی جانب سے دی جاتی ہے اس میں ہزاروں کی تعداد بتائی جاتی ہے جبکہ وفاقی اور صوبائی حکومت کے مطابق ہزاروں کی تعداد کے مکمل کوائف اور معلومات ہمیں نہیں دی گئیں۔ بہرحال یہ مسئلہ اپنی جگہ موجود ہے جس کا حل بلوچستان کے اسٹیک ہولڈرز سمیت مرکزی حکومت نے نکالنا ہے، یہ مسئلہ بلوچستان میں بیٹھ کر بغیر کسی احتجاج کے بھی نکالا جاسکتا ہے جس کیلئے مکمل سنجیدگی دونوں طرف سے ہونی چاہئے۔ قوم پرست جماعتوں، مسنگ پرسنز کی تنظیموں کے ساتھ ملکر سب سے پہلے لاپتہ افراد کے حوالے سے حتمی فہرست بنائی جائے جس میں متاثرین کو باقاعدہ اس میں شامل کرنا ہوگا ان کے تحفظات سننے ہونگے کیونکہ مستقل سیاسی حل نکالنے کیلئے بات چیت کی طرف پیشرفت بہت ضروری ہے۔ لاپتہ افراد کے مسئلے کے حل سے بلوچستان کے دیگر مسائل حل کرنے میں مدد ملے گی۔ اسلام آباد میں لاپتہ افراد کے اہل خانہ سراپا احتجاج ہیں، اب جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر اور رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن کی قیادت میں اسلام آباد کی طرف مارچ کیا جارہا ہے، مسائل وہی پرانے ہیں چند دنوں کا دھرنا ہوگا اس کے بعد چند نکات پر اتفاق رائے کیا جائے گا پھر پرامن طریقے سے احتجاجی دھرنا ختم کردیا جائے گا مگر یہ مستقل حل نہیں ہے۔ بلوچستان کی تمام جماعتوں کو ایک ساتھ اب بیٹھنا ہوگا لاپتہ افراد سمیت دیگر مسائل کا حل نکالنے کیلئے ایک رائے عامہ بنانا ہوگا تاکہ بلوچستان میں سیاسی استحکام، امن وترقی یقینی ہوسکے اس کیلئے سیاسی بات چیت ضروری ہے اس کیلئے وفاق، صوبائی حکومت، مرکزی جماعتوں سمیت بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز کو ایک گرینڈ ڈائیلاگ اے پی سی کی طرف جانا ہوگا تاکہ ملک کا ایک بڑا خطہ جو گزشتہ کئی دہائیوں سے مسائل کا شکار ہے اس کا حل نکالا جاسکے۔ بلوچستان کے تمام مسائل صوبے کے اندر ہی حل ہوسکتے ہیں اسلام آبا میں نہیں لیکن اس کے لیے سنجیدہ کوششوں کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: ________ Page No. 18

بلوچستان کے حقوق اور مسائل: سیاست سے بالاتر ہو کر کام کرنے کی ضرورت

رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان کی قیادت میں حق دو بلوچستان کے نام سے ایک لانگ مارچ ان دنوں کوئٹہ سے اسلام آباد گیا ہے اس لانگ مارچ گزشتہ روز لاہور میں روک لیا گیا تھا اور ازیں بعد گزشتہ روز ہی پنجاب حکومت اور جماعت اسلامی کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد یہ طے پایا کہ لانگ مارچ کے شرکاء منصورہ سے لاہور پریس کلب جائیں گے جبکہ جماعت اسلامی کے رہنماؤں پر مشتمل وفد مطالبات پر مذاکرات کے لئے اسلام آباد جائے گا۔ ان سطور کے شائع ہونے تک عین ممکن ہے کہ جماعت اسلامی کے وفد کی وفاقی حکومت سے ملاقات بھی ہو چکی ہو ملک میں تحریر و تقریر کی مکمل آزادی ہے کسی نے جماعت اسلامی کو جمہوری عمل سے نہیں روکا مگر بنیادی بات یہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل اس طرح کبھی بھی حل نہیں ہوں گے بلکہ صاف ظاہر ہو رہا ہے کہ اس طرح اچانک سے لانگ مارچ اور معاملات کو گڈ مڈ کر کے سیاست کی نذر کر دینا ایک بہت بڑا المیہ ہے۔ بلوچستان کے مسائل کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے: سیاسی اور معاشی۔ ان دونوں پہلوؤں کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور یہ ایک دوسرے کو متاثر کرتے ہیں بلوچستان میں ایک طویل عرصے سے احساس محرومی پایا جاتا ہے۔ مقامی آبادی کا یہ تاثر ہے کہ ان کے مسائل کے حل کے لئے بروقت منصوبہ بندی نہیں کی گئی جبکہ ساتھ ہی ساتھ ماضی میں روا رکھی گئی عدم توجہی کے باعث کرپشن، اقربا پروری، اور سیاسی عدم استحکام نے صوبے کی ترقی کو بری طرح متاثر کیا مقامی حکومتوں کا نظام کمزور ہے، جس کی وجہ سے عوامی مسائل نچلی سطح پر حل نہیں ہو پاتے ابھی اس وقت بھی صوبے میں سڑکوں، بجلی، پانی اور صحت کی سہولیات کا شدید فقدان ہے۔ بہت سے دور دراز علاقوں میں آج بھی بنیادی سہولیات میسر نہیں۔ اس کا اثر نہ صرف لوگوں کے معیار زندگی پر پڑتا ہے، بلکہ معاشی ترقی بھی متاثر ہوتی ہے بلوچستان کے مسائل کے حل کے لئے ایک جامع، مربوط، اور طویل مدتی حکمت عملی درکار ہے جو سیاست سے بالاتر ہو کر اپنائی جائے۔ یہ ذمہ داری صرف بہتر اور احسن انداز سے مسائل سے نمٹنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے حکومت نے اچھی طرز حکمرانی کو یقینی بنانے، عوامی امیدوں اور امنگوں کے عین مطابق تعمیر و ترقی کے سفر کو تیز تر کیا ہے جس پر صوبائی حکومت کی تعریف و ستائش ہونی چاہئے ہاں البتہ یہ بھی عین حقیقت ہے کہ صوبے کے پاس وسائل کی کمی ہے سیاسی جماعتوں کو بلوچستان کے مسائل کو سیاسی مقاصد کے لئے استعمال کرنے سے گریز کرنا چاہئے۔ اپوزیشن جماعتوں کو چاہئے کہ وہ حکومت کو مثبت تجاویز دیں اور تعمیری تنقید کے ذریعے مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں۔ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان بلوچستان کے دیرینہ مسائل کے حل میں اپنا کردار ادا کریں میڈیا کو بلوچستان کے مسائل کو قومی سطح پر اجاگر کرنے اور ان کی کوریج کو غیر جانبدارانہ انداز میں پیش کرنے کی ضرورت ہے۔ سول سوسائٹی کے ارکان کو چاہئے کہ وہ بھی احساس ذمہ داری کا مظاہرہ کرے بلوچستان کے مسائل اتنے گھمبیر اور پیچیدہ ہیں کہ انہیں صرف جلسوں یا لانگ مارچوں سے حل نہیں کیا جا سکتا۔ یہ مسائل طویل عرصے سے چلے آرہے ہیں اور ان کے حل کے لئے ایک جامع، مربوط، اور سیاسی اختلافات سے بالاتر ہو کر کی جانے والی کوششوں کی ضرورت ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومت ان مساء کے حل کے لئے کوشاں ہے اس کا اعتراف جماعت اسلامی سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو کرنا چاہئے صرف حکومت ہی کی ذمہ داری نہیں ہوتی تمام سیاسی جماعتوں، میڈیا، اور سول سوسائٹی کو بھی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنا چاہئے اور بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے اپنا کردار ادا کرنا چاہئے۔ صرف اسی صورت میں بلوچستان ترقی کر سکتا ہے بلوچستان کے مسائل نہ تو ایک دو مہینوں میں گھمبیر ہوئے ہیں نہ ہی ایک دو دنوں یا ہفتوں او رمہینوں میں یہ حل ہوں گے ان مسائل کے حل کے لئے مسلسل اقدامات، وسائل کا احسن انداز میں استعمال وسائل میں اضافہ اور پالیسیوں میں تسلسل اشد ضروری ہے جیسا کہ ہم نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل دو طرح کے ہیں سیاسی اور معاشی۔ ان مسائل کے حل کے لئے وفاقی حکومت، صوبائی حکومت، تمام سیاسی جماعتوں، میڈیا، علمائے کرام اور سول سوسائٹی سبھی پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ نیک

Mushroom of diagnostic labs

Quality healthcare is the need of every citizen and it is the responsibility of the government to ensure quality healthcare facilities to its people. Sadly, like other parts of the country, the health sector has also become a profitable sector for a number of people in Balochistan where the health sector is already in strenuous condition. In the lust of money people do not hesitate in selling bogus, expired medicines, cheating and looting innocent patients with various tactics under the nose of the government. Reportedly, there are a number of clinical laboratories in Quetta which are being run allegedly without pathologists and fulfilling other demands and standards of diagnostic centers. Unfortunately, the clinical laboratory authority also could not be activated due to which a number of laboratories in the provincial capital Quetta are unregistered. More than 100 private clinical laboratories have been set up in Quetta in which more than 55 are either unregistered or operating illegally without a certified pathologist. Reportedly, in these clinical laboratories, millions of rupees are collected daily from the patients who come for diagnosis of various diseases. The situation is similar in about 15 private hospitals in Quetta where inexperienced and untrained staff are playing with human lives in laboratories. Physicians not only charge hefty fees in the name of medical treatment, but also have long lists of expensive prescription drugs. Citizens say doctors and medical staff in public and private hospitals recommend patients to be tested by their recommended liberties. Ultimately, the patients have no other choice but to act in accordance with the directions of doctors. Health officials say the Balochistan Clinical Laboratory Regulatory Authority was set up in 2005 to assess the regular quality and performance of clinical laboratories in the province but later the government and concerned department did not pay due attention to activate regulatory authority. Therefore, it lacks staff, vehicles or any budget to work and take action against unregistered laboratories. Medical experts say qualified pathologists and trained staff are prerequisite in diagnostic centers and laboratories because without professionals the life of patients remains at risk. Unfortunately, owing to unregistered, untrained and less qualified staff, many laboratories are unable to diagnose diseases properly that further multiply problems of patients if disease is not properly diagnosed. Therefore, it is inevitable that health authorities must activate the Clinical Laboratory Authority and come up with a crackdown against laboratories and diagnostic centers operating illegally. Besides, the government must set up quality diagnostic and medical test facilities at government run hospitals so as the people could benefit.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 6

Dated: 01 AUG 2025

Page No. 20

بلوچستان میں اسرائیل کی مذموم سرگرمیاں

مشاہدہ

ریاض احمد چودھری

rzchdhry@gmail.com

ایران جنگ کے بعد اسرائیل نے اپنی توجہ ایرانی سرحد سے متصل پاکستان کے صوبے بلوچستان پر مرکوز کر دی ہے۔ صیہونی رجیم سے منسلک خبر رساں ادارے "ٹائمز آف اسرائیل" میں شائع ایک آرٹیکل میں اطالوی سیاسی مشیر سرگائیو ریستیلی نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیل بلوچستان میں اسٹریٹجک مفادات کے تحت سرگرم ہے، اور اس مقصد کے لئے اسرائیلی ادارہ میمری (MEMRI) بلوچستان اسٹڈیز پروجیکٹ کے نام سے کام کر رہا ہے۔

میمری، جو بظاہر مشرق وسطیٰ کے میڈیا کا تجزیہ کرنے والا ایک تحقیقی ادارہ ہے، دراصل اسرائیلی انٹیلی جنس سے جڑا ہوا ہے اور بلوچستان میں حساس معلومات اکٹھی کر رہا ہے۔ میمری نے بلوچستان سے متعلق دستاویزات اور مواد جمع کرنے کا کام برسوں سے خفیہ طور پر جاری رکھا ہے، اور حالیہ برسوں میں اس کی اسرائیلی وابستگی واضح ہو چکی ہے۔ آرٹیکل میں یہ دعویٰ بھی کیا گیا ہے کہ اسرائیل بلوچ علیحدگی پسند عناصر کی خفیہ مدد کر رہا ہے، تاکہ پاکستان پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ اسرائیل مبینہ طور پر بلوچستان میں انتشار، تشدد، سکیورٹی فورسز پر حملے اور بدامنی کو ہوا دے کر پاکستان کو اندرونی سطح پر معروف رکھنے کی حکمت عملی پر گامزن ہے۔ میمری کے ذریعے بلوچ علیحدگی پسند تحریک کو عالمی سطح پر مظلوم ظاہر کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ پاکستان کو بدنام اور غیر مستحکم کیا جا سکے۔ اس پیش رفت نے بلوچستان کی سکیورٹی، سالمیت اور پاکستان کی قومی خودمختاری کے لئے سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

ایک ایسے وقت میں جب مشرق وسطیٰ میں کشیدگی عروج پر ہے اور ایران پر صیہونی جارحیت جاری ہے، مشرق وسطیٰ میڈیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (MEMRI) کی سرگرمیاں پاکستان میں تشویش کی لہر دوڑا رہی ہیں۔ حال ہی میں، اس ادارے نے بلوچ علیحدگی پسند رہنما میر یار بلوچ کو "بلوچستان اسٹڈیز پراجیکٹ" کے لیے مشیر مقرر کیا ہے، اور اس کے ساتھ ہی پاکستان کے خلاف اسرائیلی منصوبے کی عکاسی کرتا ایک مضمون بھی شائع کیا ہے۔ یہ پیش رفت خطے میں پاکستان کے خلاف ایک خطرناک گٹھ جوڑ کے خدشات کو مزید تقویت دے رہی ہے۔ سال 1998 سے قائم ہونے والا میمری نامی میڈیا ادارہ اسرائیلی بیانیے کے لیے کام کر رہا ہے۔ یہ ادارہ خود کو ایک امریکی غیر منافع بخش "پریس مانیٹرنگ آرگنائزیشن" کہتا ہے۔ گوگل پر دستیاب معلومات کے مطابق MEMRI کی بنیاد موساد کے ایک سابق افسر یگال کیرمان اور ایک اسرائیلی سیاسی سائنسدان میراو ورمسر نے رکھی تھی۔ میر یار بلوچ کی تقرری ایسے نازک موقع پر کی گئی ہے جب صیہونی قوتیں پاکستان کے ہمسایہ ملک پر حملہ آور ہیں۔

میمری نے میر یار بلوچ کی تقرری کے اعلان کے ساتھ ہی شائع ہونے والے مضمون میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی ہے کہ بلوچستان نے پاکستان سے تقریباً راہیں جدا کر لی ہیں۔ حیران کن طور پر، اس مضمون میں بلوچ عوام کو ایران کے خلاف بھی لڑنے مرنے کے لیے تیار دکھایا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بھارت کھلے لفظوں میں میر یار بلوچ کی حمایت کا اعلان کرتا ہے۔ میر یار بلوچ وقتاً فوقتاً بھارتی وزیر اعظم مودی کو "انتہائی محترم" کہہ کر مدد بھی طلب کرتے رہے ہیں۔

چین اور ایران کی مشترکہ تحقیقات نے بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ سے پردہ اٹھا دیا۔ مشرق وسطیٰ میں جاری بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ خطے کی سلامتی کے لیے خطرے کی گھنٹی بجا رہا ہے۔ خلیجی ممالک میں بڑی تعداد میں بھارتی شہری آباد ہیں۔ متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، قطر، بحرین اور عمان میں 9 ملین سے زائد بھارتی مقیم ہیں۔ متحدہ عرب امارات میں مقیم 4.3 ملین بھارتیوں میں بڑی تعداد سافٹ ویئر اور آئی ٹی ماہرین کی شامل ہے۔ اس حوالے سے چین اور ایران کی مشترکہ تحقیقات کے مطابق: "بیشتر بھارتی پروگرامرز اسٹار لنک کے ذریعے بھارت سے براہ راست رابطے میں سرگرم پائے گئے"۔

ایران میں استعمال ہونے والے سافٹ ویئر کے ذریعے حساس مقامات کی تفصیلات اسرائیل منتقل ہونے کا انکشاف ہوا ہے۔ مزید یہ کہ ایران میں 8 سے 10 سالہ منصوبہ بندی کے تحت تخریب کاری یونٹس نصب کیے گئے۔ خلیجی ممالک میں مقیم بھارتیوں کے اسرائیل سے گٹھ جوڑ کے باعث پاکستان سمیت خطے کی سائبر سکیورٹی کو شدید خطرات لاحق ہیں۔ پہلگام فالس فلیگ کی آڑ میں اسرائیل کی معاونت سے بھارت نے پاکستان پر بھی اسی طرز کی جارحیت کی۔

مودی سرکار پاکستان کو عالمی سطح پر غیر مستحکم کرنے کیلئے بین الاقوامی فورمز کو ہتھیار بنا رہی ہے۔ بھارت پاکستان میں منظم طریقے سے دہشتگردی پھیلا رہا ہے۔ پاکستان میں دہشتگردی کیلئے بھارت کی فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کی سرپرستی کے ناقابل تردید شواہد موجود ہیں۔ مشرق وسطیٰ میں بھارت اسرائیل گٹھ جوڑ سے ثابت ہوتا ہے کہ پاکستان کے خلاف بھی اسی طرز کی سازش کی جا سکتی ہے۔

اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد بھارت کے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے اسرائیل بھارت دوستی کے حق میں آوازیں اٹھ رہی ہیں۔ بھارتی ایکس اکاؤنٹ سے لکھا گیا کہ: "ہم ایٹمی ایران نہیں چاہتے۔ اسرائیل ایران سے لڑ رہا ہے اور ہندوستان۔پاکستان تنازعہ میں اسرائیل ہندوستان کی بھرپور حمایت کرتا ہے" "جو حکمت عملی پاکستان کیخلاف بھارتی جارحیت میں نظر آئی وہی حکمت عملی ایران پر اسرائیلی حملوں میں بھی دکھائی دی۔" "مودی کے بھارت نے اسرائیل کو ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے کا اعتماد دیا، خاص طور پر پاکستان کے خفیہ اڈوں پر حملوں کی بنیاد پر" "بھارت کی اسرائیلی حمایت ایران کے خلاف بڑا خطرہ ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUE...

Bullet No. 6 Dated: 01 AUG 2025 Page No 21

بلوچستان میں صہیونی فتنہ کی سازش!

دنیا میں امریکہ اپنی سپرمیسی کھوتا جارہا ہے، ایک طرف اسرائیل، ایران اور حماس میں مذاکرات نہیں کروا پا رہا ہے تو دوسری جانب بھارت کو بھی نکیل نہیں ڈال پا رہا ہے، اس کے باوجود پاک بھارت جنگ بندی کا کریڈٹ لیے جارہا ہے، جبکہ بھارت اور اسرائیل اپنے جارحانہ عزائم سے باز آرہے ہیں نہ ہی دہشت گردوں کی سرپرستی چھوڑ رہے ہیں، بلکہ پاکستان کے خلاف فتنہ الہندوستان اور فتنہ صہیونی مل کر پراکسی وار بھی لڑ رہے ہیں، اس پر فیلڈ مارشل عاصم منیر نے شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت بلوچستان کے عوام کی گہری حب الوطنی کو جہاں نشانہ بنانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے، وہیں اپنی ناپاک سازشوں کو آگے بڑھانے کے لیے پراکسی وار بھی تیز کر رہا ہے، اس میں 'فتنہ الخوارج'، 'فتنہ الہندوستان اور فتنہ صہیونی جیسے عناصر بھارت کی باجبرڈ وار کے مہرے بنے ہوئے ہیں، یہ تمام پراکسی گروہ ان شاءاللہ اپنے انجام کو پہنچیں گے اور رسوائی کا شکار ہوں گے۔

اگر دیکھا جائے تو بھارت معرکہ حق میں بری طرح شکست کھانے کے بعد بھی اپنی ناپاک سازشوں کو آگے بڑھانے کیلئے پراکسی وار لڑ رہا ہے، اس میں فتنہ الخواج، فتنہ الہندوستان کے ساتھ اب صہیونی فتنہ بھی شامل ہو رہا ہے، اس حوالے سے امریکہ میں قائم ایک نام نہاد تھنک ٹینک ''مڈل ایسٹ میڈیا ریسرچ انسٹیٹیوٹ'' میں ایک منصوبہ شروع کیے جانے کی اطلاعات مل رہی ہیں، اس مذکورہ انسٹیٹیوٹ کا اسرائیلی خفیہ اداروں سے تعلق کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی ہے، لیکن یہ باور کرنا کسی حد تک ناممکن ہے کہ مذکورہ ادارے کی بلوچستان میں دلچسپی کے اغراض ومقاصد صرف تحقیق اور تجزیے تک محدود ہیں، یہ انسٹیٹیوٹ اسرائیل نواز ایجنڈے کو فروغ دینے اور اسرائیل کیلئے غیر سرکاری

طور پر انٹیلی جنس اکٹھی کرنے کا اہم ذریعہ رہا ہے، اس پس منظر میں ایک ایسی تنظیم کی جانب سے 'بلوچستان سٹڈیز پراجیکٹ' کے نام سے شروع کیا جانے والا منصوبہ نہ صرف خاصی تشویش کا باعث ہونا چاہیے، بلکہ اس پر گہری نظر بھی رکھی جانی چاہیے، جو کہ ہمارا خیال ہے کہ رکھی جارہی ہوگی؟

یہ بات سب ہی جانتے ہیں کہ اس قسم کے پروجیکٹ کے نام پر ہی سازشیں پروان چڑھتی ہیں اور اسرائیل ایسی سازشوں میں سب سے آگے ہے، اسرائیل پہلے دن سے بھارت کی ہر معاملے میں پشت پناہی کر رہا ہے، اسرائیل کی بھارت کی پشت پناہی کے علاوہ بلوچستان میں کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟ بلوچستان میں اسرائیلی دلچسپی کی کئی وجوہات ہو سکتی ہیں، اس میں سب سے اہم صوبے کا جغرافیائی محل وقوع ہے، جو کہ ایران اور افغانستان کیساتھ براہِ راست منسلک اور وسط ایشیا سے معمولی فاصلے پر واقع ہے، اسرائیلی سرپرستی میں کام کرنے والے ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے بلوچستان کے حوالے سے منصوبے کا مقصد بظاہر ایران کے گرد گھیرا تنگ کرنا بھی ہو سکتا ہے، اس علاقے میں پہلے ہی ایرانی شدت پسند بلوچ طویل عرصے سے متحرک ہیں، مگر اسرائیلی دخل اندازی کو صرف ایران تک محدود خیال نہیں کیا جا سکتا ہے، اس کا بھی کافی اندیشہ موجود ہے کہ بھارت اور اسرائیل کے عزائم مل کر خطے میں پہلے سے موجود فتنے کی آگ کو بھڑکا کر اپنے اپنے مفاصد حاصل کرنے کی کوشش بھی ہو سکتی ہے۔

اس کے علاوہ ایسے خدشات بھی موجود ہیں کہ اسرائیلی سرپرستی میں کام کرنے والا مذکورہ انسٹیٹیوٹ بلوچستان کے حوالے سے پروپیگنڈا کو تقویت دینے اور افواہوں کو پھیلانے کا باعث بنے گا، اس سے پہلے بھی ایسا ہی کام بھارتی سرپرستی میں نامعلوم اور بے بنیاد میڈیا و دیگر انواع واقسام کے فرضی ادارے مسلسل کر رہے ہیں، یہ پروپیگنڈا بلوچستان میں دہشت گردی اور شورش کو مزید ہوا دینے کا نہ صرف سبب بن سکتا ہے بلکہ مغربی دارالحکومتوں میں پاکستان کے خلاف ڈِس انفارمیشن کی مہم کو تقویت دینے کا باعث بن سکتا ہے، فتنہ الخواج ،اور فتنہ الہندوستان، پہلے ہی بلوچستان کے امن، سلامتی اور ترقی کیلئے سنگین مسائل کا موجب ہے اور اس سے پیدا ہونے والی تشویش کے اثرات سماجی سطح پر خاصے گہرے ہیں، اس میں اب صہیونی فتنہ کی شمولیت سے مزید حالات خراب ہونے کے خدشات بڑھتے جارہے ہیں۔

اس ملک میں بلوچستان پہلے ہی پسماندہ ہے اور وہاں لوگوں کے پاس ترقی کے وسائل نہ ہونے کے برابر ہیں، اوپر سے وہاں کے عوام بیرونی مداخلت اور غیر ملکی سرپرستی سے شروع ہونے والی شورش سے شدید گھبراہٹ اور مایوسی کا شکار ہے ہیں، اس پر فتنہ الہندوستان کیساتھ صہیونی فتنے کا مل جانا بلوچستان کے مسائل میں مزید اضافے کا ہی سبب بنے گا، اس قسم کے حالات میں اشد ضروری ہے کہ بلوچستان میں اس ایک نئے فتنے کے امکانات کو جتنی جلدی ہو سکے مسدود کیا جائے اور ریسرچ کی آڑ میں جاسوسی کے ٹھکانے قائم کرنے کا خواب دیکھنے والوں کے خواب چکنا چور کر دیا جائے، ہماری اولین ترجیحات میں قومی سلامتی کی حفاظت سرفہرست ہونی چاہیے اور اس کیلئے ضروری ہے کہ پاکستان کی سرزمین پر بُری نظر ڈالنے والوں سے نہ صرف بڑے مؤثر انداز سے نمٹا جائے، بلکہ اس میں کہیں کوئی کوتاہی بھی نہ کی جائے، اگر اس صہیونی فتنہ کو دیگر فتنوں کے ساتھ ہی جڑ سے ختم نہ کیا گیا تو آنے والے وقت میں نہ صرف بڑھتا چلا جائے گا، بلکہ ملک کیلئے کسی بڑے نقصان کا باعث بھی بن جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 31 JUL 2025

Page No. 22

بلوچستان ہیلتھ کارڈ اور کینسر کے مریضوں کی زندگیوں کو درپیش خطرات

گزشتہ دنوں اخبارات میں یہ خبر چھپی کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ کے توسط سے سینار ہسپتال کوئٹہ میں ہیلتھ کارڈ کے تحت فنڈ ز ریلیز نہیں ہوسکے اور دستیاب فنڈ ز ختم ہوگئے جس کے باعث کم وبیش تین ہزار کینسر کے مریضوں کی زندگیاں خطرے سے دوچار ہوگئی ہیں، دیکھنے کی حد تک یہ خبر اخبارات میں چھپنے والی معمول کی خبروں میں سے ایک خبر ہے مگر

تحریر۔ یونس بلوچ

حقیقت میں یہ تین ہزار زندگیوں کا مسئلہ ہے، جب ہیلتھ کارڈ نہ تھی تو مریضوں کو کافی پریشانی ومشکلات کا سامنا ہوتا تھا مگر جب بلوچستان حکومت نے بلوچستان کے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے بلوچستان ہیلتھ کارڈ کا اجراء کیا تب سے ان مستحق مریضوں کی علاج کے دروازے کھل گئے اور بڑی تعداد میں دوسرے امراض میں جتلا مریضوں کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں کینسر کے مرض میں جتلاء مریضوں کا علاج شروع ہوگیا یقیناً صوبائی حکومت کی جانب سے یہ اقدام انسانیت کی خدمت کے حوالے سے بہترین تھا مگر اب ان کینسر کے مرض میں جتلا مریض اور ان کے ورثاء شدید پریشانی ومشکلات کا سامنا کررہے ہیں اخباری اطلاعات کے مطابق گزشتہ ایک ماہ سے سینار ہسپتال میں زیر علاج کینسر کے مریضوں کے لئے متعین ہیلتھ کارڈ کے فنڈز رک گئے ہیں اور جس کے سبب علاج معالجہ میں شدید رکاوٹ پیدا ہوگئی ہے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اس اہم اور ضروری مسئلے کی جانب متوجہ ہوں کیونکہ یہ ایک معمولی نوعیت کا مسئلہ نہیں بلکہ تین ہزار سے زائد انسانوں کی زندگیوں کا مسئلہ ہے اگر فوری طور پر کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے فنڈ ز کی دستیابی کو ممکن نہیں بنایا گیا تو ناقابل تلافی نقصان کا اندیشہ ہے باریک بینی سے اگر ہم صورتحال کا جائزہ لیں تو سوال یہ اٹھتا ہے کہ بلوچستان ہیلتھ کارڈ سے علاج کرنے والے کون ہے؟ یقیناً اس میں ہر طبقے سے تعلق رکھنے والے لوگ ضرور ہوں گے مگر سب سے زیادہ وہ لوگ اس سے مستفید ہورہے ہیں جو ذاتی طور پر کینسر سمیت کسی بھی بیماری کا معاشی بدحالی کی وجہ سے مقابلہ نہیں کرسکتے، اوران ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں جہاں حکومت نے عوام الناس کے لئے ہیلتھ کارڈ کی سہولت میسر کی ہے بلوچستان میں کینسر جیسے موزی مرض کے علاج کے لئے سینار ہسپتال میں یہ سہولت میسر کی گئی ہے یا ان ہسپتالوں میں ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج ممکن ہے جن ہسپتالوں پر سینار ہسپتال سے مریضوں کو ریفر کردیا جاتا ہے، کینسر ایک ایسی بیماری ہے جس کا علاج اگر فوری شروع نہیں کیا گیا تو مریض کی زندگی کو خطرات لاحق ہوسکتے ہیں اور اس سے بڑھ کر خطرناک بات یہ بھی ہے کہ اگر دوران علاج مریض کا علاج رک گیا تو مرض تیزی سے پھیل کر مریض کی زندگی کو خطرے سے دوچار کردیتا ہے اب چونکہ گزشتہ کم وبیش ایک ماہ سے سینار ہسپتال یا سینار ہسپتال کے توسط سے دوسرے ہسپتالوں میں بھیجے گئے مریضوں کے علاج کے لئے فنڈ ز ریلز نہیں ہوسکے ہیں جس کی وجہ سے مریضوں کے علاج کا سلسلہ رکتا جارہا ہے اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ، چیف سیکرٹری بلوچستان اور سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان سے اپیل کی جاتی ہے کہ اس سنگین نوعیت کے مسئلے کی جانب متوجہ ہوں تین ہزار زندگیوں کو جو خطرات درپیش ہیں ان خطرات کو ختم کرنے کے لئے سینار ہسپتال کوئٹہ کے ہیلتھ کارڈ کے ذریعے علاج کی سہولت کو برقرار رکھنے کے لئے فنڈ ز کی ریلیز کو فوری طور پر ممکن بنائیں تاکہ کینسر کے مریض اور ان کے ورثاء سکھ کا سانس لے سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. ______ Dated: 01 AUG 2025 Page No. ______

صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی گورنمنٹ گرلز کالج کینٹ میں طلباء وطالبات میں چیک تقسیم کر رہی ہیں

سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت صوبائی وزراء اور اراکین اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

No.

Dated: 01 AUG 2025 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سے کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ فوڈ پروگرام ملاقات کر رہی ہیں